السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنے ماں باپ کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتا تھا تو اس نے اپنے باپ کی طرف سے حج کا خرچ ایک عورت کے سپرد کر دیا تاکہ وہ یہ خرچہ اپنے شوہر کو حج کے لیے دے دے اور اس نے اپنی ماں کی طرف سے حج کا خرچ اس عورت کو دے دیا، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا اپنے ماں باپ پر حج کا صدقہ کرنا نیکی اور احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیکی اور احسان کا یقیناً اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔

آپ نے اپنے والد کی طرف سے حج کا خرچہ جو اس عورت کے سپرد کر دیا تاکہ وہ اپنے شوہر کو دے دے تو یہ وکالت ہے اور اس کام میں وکالت جائز ہے اور حج میں نیابت بھی جائز ہے بشرطیکہ نائب خود حج کر چکا ہو۔ اسی طرح آپ نے عورت کو جو خرچ دیا تاکہ وہ آپ کی امی کی طرف سے حج کرے تو عورت کی بھی، عورت اور مرد کی طرف سے حج میں نیابت جائز ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے۔[1] حج کے لیے کسی کو نائب بنانے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نیابت کے لیے کسی ایسی شخص کا انتخاب کرے جو اہل دین و امانت میں سے ہو تاکہ یہ اطمینان رہے کہ اس نے فرض کو صحیح طور پر ادا کیا ہے۔

---

[1] صحیح بخاري، جزاء الصید، باب الحج عمن لا یستطیع الثبوت علی الراحلة، حدیث: 1854 و صحیح مسلم، الحج، باب الحج عن العاجز لزمانة، حدیث: 1335

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 264

محدث فتویٰ